ہوتے ہوئے ایک متقی آدمی دوسرا علاج کیوں کروائے گا۔ وہ اسے تقویٰ کے خلاف سمجھے گا۔لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی بیماریوں کے نہیں' بلکہ روحانی بیماریوں کے معالج ہو کر آئے تھے۔ (ص ۴۲۴)

۳- داڑھی بڑھانے والی حدیث (اعفاء اللحی) کے حوالے سے: ظاہر مطلب تو یہ ہے کہ داڑھی کو بڑھنے دیا جائے' بالکل ہاتھ نہ لگایا جائے۔لیکن ایک روایت میں آیا ہے کہ کان یاخذ عن یمینه وشماله کہ آپ دائیں اور بائیں سے بال کاٹتے تھے۔ اگر دائیں اور بائیں سے بالوں کو کاٹ دیا جائے اور نیچے کی جانب بڑھنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو خدا جانے آدمی کیا بن جائے۔ لہٰذا روایت کے لحاظ سے مطلب یہ ہوگا کہ داڑھی حسین ہو' بال دائیں بائیں اور طول وعرض میں کاٹے جائیں گے۔ اس کو ٹھیک کیا جائے گا...... میرے نزدیک اعفاء کا تقاضا یہ ہے کہ ڈاڑھی چہرے پر نمایاں ہو اور اس کو سنوار کر رکھا جائے۔ اس کو دیکھ کر یہ تاثر نہیں ملنا چاہیے کہ شیو بڑھی ہوئی ہے۔ (ص ۴۲۸)

۴- نرد بساط' مہروں اور پانسے کے دانے پر مشتمل کھیل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھیل کو اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی قرار دیا ہے (ص ۴۴۹)۔ اس کی شرح میں لکھتے ہیں: شیطان نے وقت ضائع کرنے کے لیے ان سے زیادہ کارگر نسخے ایجاد نہیں کیے۔ اگر اس سے بھی زیادہ کوئی لغو کام ایجاد کیا ہے تو وہ کرکٹ کا کھیل ہے۔ (ص ۴۵۰)

کتاب کا مکمل مطالعہ یقیناً قاری کو تفقه فی الدین کی لذت سے آشنا کرتا ہے۔ مجلد کتاب بڑے سائز میں ہے اور نفیس کاغذ پر معیاری' صاف' روشن اور اجلی شائع کی گئی ہے۔ (مسلم سجاد)

۱- دریچۂ نگاہ' ۲- خدنگ تحریر' ابوالامتیاز ع- مسلم۔ ناشر: القمر انٹر پرائزز' اردو بازار' لاہور۔ صفحات ۱-: ۱۹۰' قیمت: ۲۴۰ روپے۔ صفحات ۲-: ۱۹۰' قیمت: ۲۴۰ روپے۔

دونوں کتابیں مختصر اخباری مضامین اور 'کالمیات' کا مجموعہ ہیں۔ مجلد ہیں' دبیز کاغذ پر شائع کی گئی ہیں۔ ہر تحریر دل دردمند کی تڑپ کی تصویر ہے۔ بقول مصنف حالات کا زہر ان میں تلخی گھولتا گیا لیکن یہ تلخی اس سے کہیں کم ہے جو میرے اندر گھل رہی ہے۔ (ص ۲۳' خ ت)

خدنگ تحریر 'تازہ تحریریں ہیں' جب کہ دریچہ نگاہ میں ۱۹۵۶ء اور بعد کی تحریریں ہیں لیکن ۴۶ سال قبل بھی حالات مختلف نہ تھے۔ فوجی حکومت کا تجربہ اس دور میں ہو گیا تھا۔ ''پیچھے مڑ کر دیکھیں تو حیرت ہوتی ہے کہ ۱۹۵۶ء میں ملک و معاشرے کی جو کیفیت تھی اور جس پر ہم اس قدر نالاں تھے' تقریباً

نصف صدی کی 'ترقی یافتگی' اور ترقی پذیری کے باوجود آج ہم اس سے بھی زیادہ پستی کی حالت میں نظر آتے ہیں' اس اضافے کے ساتھ کہ اس وقت امید' حوصلے اور ولولے کی جو سوچیں اٹھ رہی ہیں' وہ بھی اب کہیں بکھر گئی ہیں۔ (ص ۲۰' د ن)

یہ نہ سمجھیں کہ یہ وعظ ہیں۔ ہلکے پھلکے' مزاحیہ' حسن ادب کے نمونے' اشعار سے مزین (دل چاہتا ہے ہر صاحب ذوق پڑھے اور کچھ حاصل کرے) لیکن موضوعات: فوج کا آئینی کردار' آگرہ کی نوراکشتی' فی صد شماری کی طلسم کاری وغیرہ۔

مصنف شاعر ہیں۔ ان کے کئی مجموعۂ کلام بھی شائع ہو چکے ہیں۔ ۳۰ سے زائد تصنیفات کی فہرست دی گئی ہے۔ بچوں کے لیے بھی لکھتے ہیں۔ تجارت پیشہ ہیں۔ طویل مدت شارجہ میں رہے۔ ایک بیٹے کی ذہنی معذوری کی وجہ سے' اس میدان میں بہت مفید کام کیا۔ سائنوسا تنظیم بنا کر' اس کا رسالہ نکالا۔ کراچی میں دیوا اکیڈمی کتنے ہی معذور بچوں کا سہارا اور امیدوں کا مرکز ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں خوب نوازے۔ ان کے جذبے کو عام کرے۔ (م - س)

تاریخ محمد ﷺ، ایم ڈی فاروق ایڈووکیٹ۔ ناشر: ادارہ اشاعت قرآن و تاریخِ اسلام (ہسٹری سنٹر) ۱۱۳-سی' ماڈل ٹاؤن' لاہور۔ صفحات: ۵۷۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

سیرت' حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات و شخصیت اور اخلاق حسنہ کا نام ہے' جب کہ تاریخ' ماہ و سال کی واقعات نگاری ہے۔ فاضل مصنف کے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس' پوری تاریخ کی آئینہ دار ہے۔ آپؐ کی تاریخ کا مطالعہ تاریخی تناظر میں کرنا چاہیے۔ مصنف نے اپنے خیال میں زیرِنظر تصنیف کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ کے طور پر پیش کیا ہے' سیرت کی کتاب کے طور پر نہیں۔ لیکن کتاب کا مجموعی اسلوب' ترتیب و مباحث مروجہ سیرت نگاری ہی کے مشابہ ہے۔

کتاب کے مباحث ایک مقدمے اور ۱۵ عنوانات پر مشتمل ہیں' جنھیں تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: اول: قبل از نبوت حالات (حضرت آدمؑ تا آنحضرتؐ)' دوم: حضورِ اکرمؐ کے حالات (بہ ترتیب زمانی)' سوم: حضورِ اکرمؐ کا برپا کردہ انقلاب (تعلیمات کی اثر پذیری کے اعتبار سے)۔

مصنف کے خیال میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم کردہ انقلاب کو سمجھنے اور اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے تاریخِ عالم کا ادراک ضروری ہے مگر چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی میں عرب کے حالات کو انھوں نے نہایت اختصار سے بیان کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ کے مآخذ کے ضمن